سُورَةُ البَقَرَةِ مَدْنِيَةٌ

﴿يَاأَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ﴾ (2:21)

لفظي وضاحت

يَا	أَيُّ+هَا	ال+نَّاسُ	اعْبُدُ+وا	رَبَّ+كُمْ
–	–	أ ن س/ن و س / ن س ى	ع ب د	ر ب ب
حرف ندا	اسم مبهم ها التنبیہ	ال – أَدَاةُ التَّعْرِيْفِ اسم جمع	فعل امر حاضر معلوم ضمیر مرفوع متصل الف الوقایة	مصدر/صفت مشبہ علی وزن فَعْلٌ ضمیر متصل مجرور جمع مذکر
الَّذِی	خَلَقَ+كُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
–	خ ل ق	–	–	–
اسم موصول خاصة واحد مذکر	فعل ماضی ثلاثی مجرد باب ن ضمیر متصل منصوب جمع مذکر غائب	حرف عطف	اسم موصول خاصة جمع مذکر	حرف جر

قَبْلِ+كُمْ	لَعَلَّ+كُمْ	تَتَّقُ+و+نَ
ق ب ل	–	و ق ي
ظرف زمان ضمیر متصل مجرورجمع مذکر	حرف تَرَّجی ضمیر متصل منصوب جمع مذکر	فعل مضارع معلوم ثلاثی مزید فیہ باب افتعال ضمیر مرفوع متَّصل جمع مذکر نون إعرابی

© copy rights reserved

لغوی وضاحت

خَلَق	فعل ثلاثی مجرد میں باب (ن) سے خَلَقَ يَخْلُقُ خَلْقًا ، خَلْقَةً کسی چیز کو بنانے کیلیئے اسکا اندازہ لگانا، منصوبہ بنانا یا خاکہ بنانا۔ • اسکا عام مفہوم یہ ہے ایک چیز سے دوسری چیز بنائی جائے۔ پہلے مادّہ موجود ہو تو اس سے کوئی دوسری چیز ایجاد کی جائے۔ • کبھی اِبداع یعنی مادّہ اور دوسری مثال موجود نہ ہونے کے بغیر بنانا۔

نحوی، صرفی تحقیق

لَعَلَّ	حرف مشبهة بالفعل ہے۔ اِنَّ کی اخوات میں سے ہے اسکو حرف ترجی اور اشفاق کہا جاتا ہے۔ امید یا اندیشے / خدشے کے معنی میں آتا ہے۔ یعنی جہاں کسی چیز کے حاصل ہونے کی توقع اور امید ہو لیکن یقین نہ ہو یا اس جگہ استعمال ہوتا ہے جہاں کسی چیز کا اندیشہ ظاہر کرنا ہو۔ قرآن میں جہاں یہ اللہ تعالی کی طرف سے ادا ہوا ہے وہاں یقین کا مفہوم پیدا ہو گیا ہے اس لئے ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ لَعَلَّكُم تَهتَدُونَ۔ تاکہ تم ہدایت پاؤ۔

© copy rights reserved